امام احمد رضا بریلوی رحمۃ اللہ علیہ

کے ترجمہ قرآن کی مناسبت سے اشاعت خاص

# انوارِ کنزالایمان


مرتبین

ڈاکٹر امجد رضا امجد انڈیا

ملک محبوب الرسول قادری پاکستان


انوارِ رضا

انٹرنیشنل غوثیہ فورم

0321,0300 9429027 E-mail:mahmoobqadri787@gmail.com

برائے ایصال ثواب

حضرت اخندزادہ پیر سیف الرحمٰن ارچی خراسانی رحمۃ اللہ علیہ (مدفون: لاہور)

حضرت قائد اہل سنت شیخ الاسلام مولانا الشاہ احمد نورانی رحمۃ اللہ علیہ (مدفون: کراچی)

غازیٔ اسلام جانثار پاکستان ملک عبدالرسول قادری رحمۃ اللہ علیہ (مدفون: جوہر آباد)



امام احمد رضا بریلوی رحمۃ اللہ علیہ

کے ترجمۂ قرآن کی مناسبت سے

اشاعت خاص

# انوارِ کنز الایمان

ڈاکٹر امجد رضا امجد (انڈیا)

ملک محبوب الرسول قادری (پاکستان)


**انٹرنیشنل غوثیہ فورم**

انوار رضا لائبریری 198/4 جوہر آباد (41200) پنجاب، پاکستان

0092-300/321-9429027

mahboobqadri787@gmail.com

..... پیغام .....

# حضرت ابوالرضا گلزار حسین قادری رضوی

..........خلیفہ مجاز حضرت مفتی اعظم ہند رحمۃ اللہ علیہ..........

بسمہٖ تعالیٰ

نحمدہٗ و نصلی علی رسولہٖ الکریم ○

جناب علامہ محبوب الرسول صاحب قادری کہنہ مشق ادیب، صحافی اور مقرر ہیں اور مختلف شعبۂ حیات کے دانشوروں، علماء و مشائخ کے ساتھ تعلق و رابطہ ان کی خوبیوں میں نمایاں ہے کچھ نہ کچھ کرنے کی لگن ان کو قریہ قریہ اور شہر شہر لیے پھرتی ہے۔ شاید ہی کوئی خانقاہ یا علمی درسگاہ ہو جس کا سفر آپ نے نہ کیا ہو۔ اعلیٰ حضرت، عظیم البرکت امام احمد رضا خان قادری فاضل بریلوی علیہ الرحمۃ و رضوان کے ساتھ مسلکی و روحانی وابستگی ان کو آپ کے افکار کی ترویج و اشاعت کے لئے ہمہ وقت کمربستہ رکھتی ہے۔ انڈیا سے کنز الایمان فی ترجمۃ القرآن پر برصغیر پاک و ہند سے بڑے نامور محققین، دانشوران، علماء اعلیٰ تعلیمی اداروں سے وابستہ اسکالرز و اساتذہ کا تحقیقی و تنقیدی آراء پر ایک ضخیم نمبر شائع ہوا ہے جس کی افادیت کے پیش نظر جناب محبوب الرسول صاحب قادری نے اشاعت کا ذمہ اٹھایا ہے۔ یہ کاوش صد ستائش کے لائق ہے دُعا ہے کہ ان کی یہ سعی عند اللہ ماجور اور عند الخلائق مقبول ہو۔ (آمین)

برصغیر پاک و ہند کی تین نامور شخصیات حضرت شیخ محقق شاہ عبدالحق محدث دہلوی، حضرت مجدد الف ثانی اور امام احمد رضا بریلوی رحمۃ اللہ علیہ دین اسلام و شریعتِ مصطفوی علیہ التحیۃ والسلام کی خدمات کے حوالے سے اس قدر بلند مقام کی حامل ہیں کہ ان کو قادری، نقشبندی یا چشتی کے حلقے تک محدود کرنا کم علمی اور تنگ نظری کے مترادف ہے۔ یہ تینوں شخصیات اس تقسیم سے بہت ماوراء اور آفاقی ہیں یہ اکابر بیک وقت تمام سلاسل کے محسن و مربی ہیں ان کی خدمات کو اہل سنت و جماعت کے تمام مشارب کو وسعتِ قلبی کے ساتھ تسلیم کرنا چاہیے اور مزید تفریق سے بچنا چاہیے۔



# تاثرات

ازاں عالی جناب حضرت پیر طریقت **ڈاکٹر محمد سرفراز محمدی** سیفی

مسند نشین آستانہ عالیہ محمدیہ سیفیہ ترنول اسلام آباد

نَحْمَدُهٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِهِ الْکَرِیْمِ اَمَّابَعْدُ: فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

حضرت لبید بن ربیعہ العامری رضی اللہ عنہ زمانہ جاہلیت کے بہت بڑے شاعر تھے جن کے متعلق یہ ضرب المثل مشہور تھی۔

اُکْتُبُوْهَا عَلَی الْحَنَاجِرِ وَلَوْ بِالْخَنَاجِرِ

ان کے شعروں کو اپنی اپنی گردنوں پہ لکھ لو خواہ خنجروں کے نوک سے لکھنا پڑے۔

جب اسلام میں داخل ہوئے تو شعر کہنا چھوڑ دیا لوگوں کو یہ بہت بڑی عجیب لگی کہ شاعر ہو اور پھر شعر کہنا ترک کردے ایک مرتبہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کے خلافت کے زمانہ میں آپ کے پاس حاضر ہوئے تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ان سے شعر کی فرمائش کی تو جواب میں انہوں نے سورۃ البقرہ کی چند آیات تلاوت کیں تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا میں نے شعر سنانے کو کہا تھا۔ تو حضرت لبید العامری رضی اللہ عنہ فرمانے لگے "امیر المؤمنین! جب سے اللہ کا کلام پڑھنا سیکھا اس وقت سے اشعار میں مجھے لذت ہی نہیں ملتی" فاروق اعظم رضی اللہ عنہ نے خوش ہو کر ان کے وظیفہ میں پانچ سو کا اضافہ فرمادیا۔

مجھے یہ ضرب المثل محقق زمانہ شہرہ آفاق عالم دین اعلیٰ حضرت عظیم البرکت مجدد دین و ملت صاحب حجت قاہرہ مؤید ملت طاہرہ امام الشاہ احمد رضا خان رحمۃ اللہ علیہ کا ترجمہ کنز الایمان کے محاسن اور خوبیاں دیکھ کر اس لئے یاد آتی ہے کہ اُردو زبان میں ترجمہ کنز الایمان کے ہوتے ہوئے عاشقان رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم کو کسی اور ترجمہ میں وہ لذت کیسے ملتی ہوگی کہ کسی اور ترجمہ کی ضرورت اور گنجائش بھی محسوس ہوتی ہو؟ کیونکہ اردو ترجمہ جو "کنز الایمان فی ترجمۃ القرآن" کے نام سے معروف و مقبول ہے اس کی مثال ملنا ہی ناممکن ہے۔ قرآن مجید کا اردو ترجمہ تو کیا کسی بھی دوسری زبان میں کرنا صرف دشوار ہی نہیں ناممکن بھی ہے بلکہ اگر اس کا ترجمہ عربی میں بھی کیا

جائے گا تو بھی مفہوم کہیں سے کہیں جا پہنچے گا اسی نازک نکتے کو اکثر اردو مترجمین نے نہ سمجھا اور تراجم میں راہِ راست سے ہٹ کر غلطیوں کے مرتکب ہوئے۔

جیسے بعض مقامات پر کئی دوسرے تراجم میں اللہ جل مجدہ کے لئے ایسے الفاظ استعمال ہوئے جو شان الوہیت کے منافی ہیں کچھ الفاظ ایسے ہیں کہ ہر جگہ پر ایک ہی معنی کرنے سے ترجمہ درست نہ ہوگا تمثیلاً خدع اور مکر کے معانی اپنے سیاق و سباق سے بدلتے رہتے ہیں لفظ مومن اہل ایمان کے لئے بھی قرآن میں استعمال ہوا اور اللہ تبارک و تعالیٰ کے لئے بھی۔ اگر ترجمہ کرتے وقت اس فرق کو نہ سمجھا گیا تو مفہوم الٹ ہو جائے گا ایسے مقامات پر جہاں اکثر اردو تراجم میں لغزشیں ہوئیں اگر ان سب غلطیوں کا ازالہ ہوا تو وہ صرف ترجمہ کنز الایمان ہے۔

اکثر مترجمین نے جہاں کہیں نبی کریم ﷺ کا ذکر مبارک آیا وہاں ادب و احترام کا وہ پہلو چھوڑ دیا جس کا وہ حق دار تھا عام انسان تو اس بات کو سمجھ نہ پائے گا لیکن جن کے دل کے تار اس ذات مصطفےٰ ﷺ سے عشق و محبت کی نسبت سے جڑے ہوں وہ تڑپ جاتے ہیں کہ باعث تخلیق کائنات ﷺ کا ذکر اس قدر بے احتیاطی سے کیا جائے کئی جگہوں پر یہی بے احتیاطی گستاخی کی حدود میں داخل ہوگئی جیسے قرآن پاک میں رسول کریم ﷺ کو اللہ تعالیٰ نے صیغہ واحد میں مخاطب فرمایا لیکن اردو میں ترجمہ کرتے وقت لازمی تو نہیں کہ وہی الفاظ استعمال کئے جائیں کیونکہ اردو میں کسی بھی معزز و محترم ہستی کو لفظ ''تو'' سے مخاطب کرنا گستاخی کے زمرے میں شمار ہوتا ہے اگر یہی لفظ ذات باری تعالیٰ کے لئے ہو تو قابل گرفت نہیں کہ مقصود شرک سے اجتناب ہوتا ہے لیکن نبی اکرم، نور مجسم، شفیع معظم ﷺ کے لئے یہ لفظ استعمال کرنا سراسر بے ادبی میں شمار ہوگا آج اس کا نتیجہ یہ نکل رہا ہے کہ انہی تراجم کو لوگ پڑھ پڑھ کر گستاخیوں پہ گستاخیاں کر رہے ہیں اور انہیں اس کا شعور تک ہی نہیں اس فرق کو اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ علیہ نے ادب اور محبت کے پیرائے میں اس خوبصورتی سے ترجمہ میں پرو دیا کہ اس مفہوم کو دنیا کی کسی زبان میں ترجمہ کر کے دیکھ لیں بے ادبی اور گستاخی کا شائبہ تک پیدا نہ ہوگا۔ اہل سنت اس بات پر جتنا بھی فخر کریں کم ہے کہ اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ علیہ جیسی ہستی نے ایسا شاہکار ترجمہ لکھ دیا جس میں ایک جملہ ایسا نہ ہوگا جس سے مقام الوہیت، شان رسالت اور انبیائے کرام کی تنقیص ہوتی ہو اس کام کے لئے جو چیز لازمی اور ضروری ہے وہ ''سچا اور سچا عاشق رسول'' ہونا ہے اور اسی عشق رسول ﷺ کی نوک پلک سنوارنے میں آپ کی



ساری زندگی بیتی۔

آپ نے تقریباً ۵۵ علوم و فنون میں متعدد یادگار کتابیں چھوڑیں مگر ان سب میں میرے نزدیک بہتر اور جامع کام ترجمہ کنز الایمان ہے یہ حقیقت آفتاب سے زیادہ روشن ہے کہ آج اہل سنت کو اس ہستی کی وجہ سے پہچانا جاتا ہے۔ کنز الایمان ادب و محبت کا ایسا گلستاں ہے جس سے شان الوہیت اور مقام رسالت کے پھول جھڑتے ہیں اس ترجمہ کو دیکھ کر اندازہ ہوتا ہے کہ آپ نصاب توحید اور عظمت رسالت کی حقیقتوں سے کس طرح آشنا تھے اور ان مراحل کو عبور کرتے ہوئے جب اکثر لوگ گمراہی کی اتھاہ وادیوں میں بھٹک گئے آپ نے اس وادی سے گزرتے ہوئے اللہ تعالیٰ کی عظمت شان اور اللہ کے محبوب کے رفعتِ مقام کو کس خوبصورت طریقے سے بیان فرمایا۔ کنز الایمان دیکھ کر اندازہ ہوتا ہے کہ ایک عاشق رسول ﷺ عشق و محبت کے نشہ میں مست ہو کر علم و عقل کی ہوشیاری کیسے دکھاتا ہے۔ ہر عقل سلیم اور رسول اللہ ﷺ سے ادب و محبت رکھنے والا شخص جب تمام تراجم کو سامنے رکھ کر انصاف کرنے بیٹھے گا تو قافلہ سالار اہل سنت امام احمد رضا کے ترجمے کنز الایمان کو تراجم کا شاہکار تسلیم کرے گا اور یہ کیوں نہ ہو شان الوہیت کا احترام بھی کنز الایمان میں موجود ہے اور عظمت مصطفےٰ ﷺ کا تقدس بھی بدرجہ اتم موجود ہے۔

میں ملک محبوب الرسول قادری مدیر ''انوار رضا'' کو مبارکباد دیتا ہوں جنہوں نے ''انوار کنز الایمان نمبر'' شائع کر کے قرآن کریم اور اعلیٰ حضرت امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ سے گہری محبت و عقیدت کا ثبوت فراہم کیا اور اس کے ساتھ ہی میں اس بات کا برملا اظہار بھی کروں گا کیا ہی اچھا ہو کہ کوئی امام احمد رضا کا عاشق اس وقت ہمت کرے اور کنز الایمان کو زبان و بیان میں جو اس وقت تبدیلیاں آچکی ہیں انہیں تبدیل کر کے اس میں شامل کر دے پرانی زبان کو جدید تقاضوں کے مطابق ڈھال دے تو اردو زبان کے جدید قاری کو بھی اس سے استفادہ کا موقع مل سکے گا۔

مخالفین چاہے کچھ ہی کر لیں عشق و محبت سے لگایا ہوا پودا ترجمہ کنز الایمان کی صورت میں اہل ایمان کے لئے عظمت الٰہی اور عشق رسول ﷺ میں اضافے کا باعث بنتا ہی رہے گا۔

؎ پھونکوں سے یہ چراغ بجھایا نہ جائے گا